Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ :- الفضل لاہور ٹیلیفون ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم جمعہ

۵ رمضان المبارک ۱۳۷۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

جلد ۴۰/۶ ۳۰ ہجرت ۱۳۳۱ ہش ۳۰ مئی ۱۹۵۲ء نمبر ۱۲۹

بہاول پور کی نئی کابینہ کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا

کابینہ میں وزیر اعظم سمیت چار وزیر ہوں گے

بغداد الجدید ۲۹ مئی :- بہاولپور کی آج نئی کابینہ کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا معلوم ہوا ہے کہ نئی کابینہ میں وزیر اعظم مخدوم زادہ حسن محمود کے علاوہ دو اور وزیر ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن اور مسٹر عبدل خان لغاری شامل ہیں۔ خزانہ۔ قانون پی۔ ڈبلیو۔ ڈی اور نظم و نسق کے محکمے وزیر اعلیٰ کے سپرد ہوں گے۔ ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن تعلیم اور صحت کے وزیر ہوں گے۔ اور عبدل خان لغاری۔ جنگلات۔ زراعت اور مال کے محکمے سنبھالیں گے اس کے علاوہ مخدوم زادہ حسن محمود کی کراچی سے واپسی پر ایک چوتھا وزیر کابینہ میں شامل کیا جائے گا۔ جو خوراک۔ مہاجرین اور سپلائی کے محکمے سنبھالے گا۔

وزیر اعلیٰ ۲ جون کو ایک ہفتہ کے لئے کراچی جا رہے ہیں۔ مخدوم زادہ موصوف نے آج ڈیڑھ گھنٹہ تک امیر بہاولپور سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ دوران ملاقات میں عام سیاسی حالات پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ امیر موصوف نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ وہ ہمیشہ ان کی سرپرستی اور رہبری کرتے رہیں گے۔ مخدوم زادہ نے وعدہ کیا کہ وہ ریاست اور پاکستان کی خدمت پورے جوش و خروش اور ٹھیک نیتی سے کرتے رہیں گے۔

حکومت نے سیفٹی ایکٹ کو کبھی سیاسی اغراض کے لئے استعمال نہیں کیا

اس سلسلہ میں اخباری دنیا کے خدشات بے بنیاد ہیں (ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی)

کوئٹہ ۲۹ مئی :- پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے آج ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ سلامتی قانون کے متعلق اخباری دنیا کے خدشات بالکل بے بنیاد ہیں۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ حکومت نے کبھی بھی سیاسی اغراض کی تکمیل کے لئے اس قانون کا سہارا نہیں لیا اور نہ ہی قانون مذکورہ میں اس قسم کی دفعات ہیں۔ جن سے یہ خدشات درست ثابت ہوتے ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا۔ کہ حکومت نے اس وقت ہی یہ قانون نافذ کیا۔ جب ملک کے حالات کے پیش نظر ایسا کرنا اشد ضروری تھا ——————

آپ نے فرمایا۔ کہ جہاں پریس کا یہ کام ہے۔ کہ وہ عوام کی آواز کو حکومت تک لے جائے۔ وہاں اس کا فرض یہ بھی ہے۔ کہ حکومت کی کارکردگی کو عوام کے سامنے واضح کرے۔

بلوچستان میں اپنے قیام کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ میں نے یہ محسوس کیا ہے۔ کہ یہاں کے عوام حکومت کے کاموں سے کافی حد تک بے بہرہ ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اخبارات قلم اور دوسرے ذرائع سے ضروری اطلاعات یہاں تک پہنچائی جائیں۔

آپ نے مزید فرمایا۔ کہ میں نے بلوچستان میں ایک نشرگاہ کے قیام کا ابتدائی جائزہ لیا ہے۔ اور جلدی اس سلسلے میں ماہرین بھیجے جائیں گے۔ تاکہ صنعتی اعتبار سے بھی اس سکیم کا مطالعہ کیا جا سکے۔

آپ نے کہا کہ مرکزی حکومت بلوچستان کی اقتصادی اور زرعی ترقی میں کافی دلچسپی لے رہی ہے۔ اور اقوام متحدہ کامن ویلتھ اور امریکہ کے مختلف امدادی پروگراموں کے تحت بلوچستان کی صنعتی۔ زرعی۔ اقتصادی اور معدنیاتی ترقی کے سلسلے میں ماہرین بھیجے جائیں گے۔

نیز آبپاشی کی مختلف سکیموں کو قبل ازیں عملی جامہ پہنایا جا چکا ہے۔ اور کئی دیگر سکیمیں زیر غور ہیں۔

اس کے علاوہ مہاجرین کی نئی بستیاں بسانے کے لئے حکومت نے ۱۰ لاکھ روپے کی گرانٹ منظور کی ہے۔

[illegible] کے لئے اپنی رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کرے گا۔

قانونی کمیشن کی طرف سے سوال نامہ

کراچی ۲۹ مئی :- پاکستان کے قانونی کمیشن نے مروجہ ضابطہ دیوانی اور فوجداری کے متعلق عوام کی رائے معلوم کرنے کے لئے ایک سوالنامہ شائع کیا ہے۔ مذکورہ کمیشن موجودہ دیوانی اور فوجداری قوانین کو قرارداد مقاصد کے مطابق ڈھالنے

جاپان جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں کی کانفرنس بلانا چاہتا ہے

وزیر اعظم جاپان کے خاص ایلچی کا بیان

کراچی ۲۹ مئی :- وزیر اعظم جاپان کے ایک خاص ایلچی آج کراچی پہنچے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں خیر سگالی کے دورے پر یہاں آیا ہوا ہوں۔ انہوں نے مزید بتایا۔ کہ جاپان۔ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں کی ایک کانفرنس بلانا چاہتا ہے۔ جس میں اس بات پر غور کیا جائیگا۔ کہ جاپان ان ممالک کی کس طرح صنعتی امداد کر سکتا ہے۔ آپ کل پاکستان کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین اور وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان سے ملے۔

نیز معلوم ہوا ہے کہ جاپان کی سب سے بڑی مخالف پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ جاپان کے دستور پر نظر ثانی کی جائے۔ اور ملک کی اپنی بری۔ بحری اور ہوائی فوج بنائی جائے۔ اور جاپان کو نئے سرے سے مسلح کیا جائے۔

بہترین تصانیف

کراچی ۲۹ مئی۔ حکومت کی طرف سے "تہذیب و تمدن اسلامی" مصنفہ رشید اختر ندوی "تنقیدی زاویے" مصنفہ ڈاکٹر عبادت بریلوی اور "پھول کی زبانی" مصنفہ نجمہ انوار الحق کو بہترین کتب تسلیم کیا گیا ہے اور مصنفین کو علی الترتیب ۵۰۰/ روپے ۳۰۰/ روپے اور ۲۰۰/ روپے بطور انعام دیئے گئے ہیں۔

برطانوی لیبر پارٹی کی طرف سے فرانسیسی رویے کی مذمت

لندن ۲۹ مئی۔ آج لیبر پارٹی کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد کے ذریعہ تونس کے سلسلے میں فرانسیسی رویے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ فرانس کے غیر منصفانہ رویے کی وجہ سے بہت سے معصوم لوگوں کی جانیں تلف ہو گئی ہیں۔ اور کتنے شہریوں کو ملک بدر کر دیا گیا ہے۔

ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے والوں کے خلاف مؤثر کاروائی کی جائے

کراچی کے چیف کمشنر کی تائید میں بار ایسوسی ایشن کے ۴۴ ممبروں کا مشترکہ بیان

کراچی ۲۹ مئی :- جہانگیر پارک میں احراریوں کے حالیہ فتنہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے بار ایسوسی ایشن کے ۴۴ ممبروں نے ایک مشترکہ بیان میں عوام کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ کسی ایسے شرانگیز پروپیگنڈا سے متاثر نہ ہوں۔ جو ان کے اتحاد اور تنظیم کو پاش پاش کرنے والا ہو۔

کراچی کے چیف کمشنر جناب اے۔ ٹی نقوی کے انتظامی اقدامات کو سراہتے ہوئے بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ ملک میں فتنہ و فساد اور لاقانونیت پھیلانے والے گروہ کے خلاف مؤثر کاروائی کی جانی چاہیئے۔ اور یہ حکومت کا اولین فرض ہے۔ کہ وہ مسلم لیگ کی اس یقین دہانی کو کہ ملک میں تمام مختلف فرقوں کے جائز حقوق کی نگہداشت کی جائیگی عملی جامہ پہنائے دنیا کی تمام جمہوریتیں قومی نسلی اور اعتقادی امتیازات سے بالاتر ہو کر اپنے شہریوں کو تقریر و تحریر اور آزادی اعتقاد کی ضمانت دیتی ہیں

بیان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ قیام پاکستان کے وقت کئے گئے وعدوں سے انحراف انتہائی ناپسندیدہ ہے بالخصوص اس حال میں جب کہ پاکستان مسلمانوں کے تمام فرقوں کی مشترکہ جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

یہ حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ سخت کاروائی کے ذریعہ نہ صرف لاقانونیت۔ غنڈہ گردی اور تخریبی سرگرمیوں کا سدباب کرے۔ بلکہ عوام کے اندر انتظامی امور کے سلسلہ میں یقین اور اعتماد پیدا کرے۔

بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ وقت کا تقاضہ ہے۔ کہ مشترکہ مفاد کے حصول کے لئے جدوجہد کی جائے۔ تاکہ اس نوزائیدہ ملک کے استحکام اور ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہو سکے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

جائزے

(سید قیصرانی بی۔ اے)

آج ہر سمت اندھیرے ہیں فضا میں رقصاں
آج اُجالوں رحمیّت نے بھی دم توڑ دیا
آج انسان نے انسان کی عظمت لُوٹی
آج انسان کی عظمت نے بھی دم توڑ دیا

ہر طرف شورِ سلاسل سے فضا گونجتی ہے
جبر اور قہر کے افسانوں سے دِل ہلتے ہیں
دیکھ وہ "سُرخ پھریرے" کی نرالی تفسیر
نوکِ سنگین پہ انسانوں کے سر ملتے ہیں

ایٹمی دیو سے سہمی ہوئی مجبورِ حیات
چیختی پھرتی ہے ویرانوں میں غم خانوں میں
امنِ عالم کے یہ چالاک نقیب آج مگر
محوِ آرام ہیں زر کار شبستانوں میں

اک طرف خون میں نہلایا ہوا "سُرخ نظام"
دوسری سمت ہیں زردار لیڈروں کے ہجوم
درمیاں اِن کے مری قوم کی صبحِ آزاد
جن پہ قربان ہوئے کتنے درخشندہ نجوم

اب بھی ہے وقت کہ تم زیست کی قدریں بدلو
تم بھی دُنیا کے بدلتے ہوئے تیور دیکھو
کتنی سرعت سے زمانہ ہے رواں وقت کے ساتھ
اپنے ماحول سے تم کاش نکل کر دیکھو

"جو شخص طاقت و اہلیت رکھتے ہوئے آگے نہیں بڑھتا وہ گنہگار ہے"

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

وقف کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے زریں ارشادات احباب جماعت کے گوش گذار کئے جاتے ہیں۔ تاکہ اس بات کی اہمیت واضح ہو سکے۔ کہ جماعت کن مراحل میں سے گزر رہی ہے اور اس کی تبلیغی مساعی کو پروان چڑھانے کے لئے ابھی کتنی زندگیوں کی ضرورت ہے۔ جو آگے آئیں اور خدمت سلسلہ کی سعادت سے بیش از بیش حصہ لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

(۱) یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہو تو جو شخص طاقت اور اہلیت رکھنے کے باوجود آگے نہیں بڑھتا وہ گنہگار ہے۔" (الفضل جلد ۳۱ نمبر ۲۴۵۔ خطبہ جمعہ یکم اکتوبر ۱۹۴۳ء)

(۲) علماء کا ایک مضبوط گروہ پیدا کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالےٰ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ میں اس کام کو اپنے ہاتھ میں لوں۔ تا جلد از جلد اسلامی علماء کی ایک مضبوط جماعت قائم ہو سکے۔ جس سے آئندہ علماء کا سلسلہ چلتا رہے پس ایک ایسی جماعت کا ہونا ضروری ہے۔ کہ جن میں سے ہر ایک قرآن وحدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کامل عالم ہو۔ بڑے سے بڑے قاضی فقیہہ، محدث اور مفسر ہوں" (خطبہ جمعہ ۲۴ مارچ ۱۹۴۴ء جلد ۳۲ ۷۵)

امید ہے کہ اس الہٰی تحریک کی تکمیل کے لئے والدین اپنے میٹرک پاس بچوں کو وقف کریں گے۔ اور خود میٹرک پاس نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں وقف کر کے دفتر ہذا کو اطلاع کریں گے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

چندہ جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص مقصد کے ماتحت جلسہ سالانہ کا اجرا فرمایا تھا۔ اور اسی وجہ سے یہ جلسہ ہر سال مرکز میں ہوتا ہے۔ احباب جماعت کے مشورہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے اخراجات چلانے کے لئے اس امر کی اجازت مرحمت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ صدر انجمن ہر فرد سے جس کی کچھ نہ کچھ آمد ہو۔ اپنی ایک ماہ کی آمد کا ۱۰ فیصدی بطور چندہ جلسہ سالانہ وصول کرے۔ اور نظارت بیت المال کی طرف سے اس بارے میں گاہے بگاہے احباب کو متوجہ بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی نظارت بیت المال کے کارکنان پر یہ اثر ہے کہ ہر فرد اپنے ذمہ کا پورا چندہ ادا نہیں کرتا۔ حالانکہ یہ چندہ بھی اب دیسے ہی لازمی چندہ ہے جیسے چندہ عام یا حصہ آمد۔ بہرحال احباب جماعت کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے۔ کہ وہ اس سال اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے ابھی سے کوشش فرمائیں۔ بہتر ہو کہ جو رقم ان کے ذمہ آتی ہے۔ ابھی سے ماہ بماہ بالاقساط ادا کرنے لگ جائیں۔ اس سے ایک بڑا فائدہ یہ ہو گا کہ ہر ماہ تھوڑی رقم دینے سے مالی لحاظ سے زیادہ بوجھ محسوس نہیں ہو گا۔

امید ہے کہ مقامی عہدہ داران مال اس کے مطابق مقامی حالات کے پیش نظر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا انتظام ابھی سے شروع کر دیں گے۔ (نظارت بیت المال)

قابل توجہ نمائندگان

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نمائندگان سے عہد لیا تھا کہ دفتر بہشتی مقبرہ کو تفصیل چندہ مکمل ہر ماہ ہر موصی کے متعلق بھیج دیا کریں گے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو رہی۔ لہٰذا جملہ عہدہ داران کی خدمت میں گزارش ہے کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے ہر ماہ کے پہلے ہفتہ ادائیگی چندہ کی تفصیل کوپن نمبر معہ نام و نمبر وصیت موصیوں کے ارسال فرمایا کریں۔ اگر عہدہ داروں کی طرف سے اس کی تعمیل نہ ہوئی تو حسابات کے غلط ہونے کی ذمہ واری ان پر ہو گی۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۵۲ء

یہ صرف محدود طبقہ کی شرارت ہے

کراچی کے کمشنر مسٹر اے ٹی نقوی نے اپنے بیان میں جو آپ نے جماعت احمدیہ کراچی کے سالانہ جلسہ میں ہنگامہ آرائی کے متعلق ایک پریس کانفرنس میں دیا فرمایا ہے کہ

"ان ہنگاموں کی تہ میں ایک منظم جماعت کا ہاتھ ہے۔ اور اس سلسلہ میں تحقیقات کی جا رہی ہے"۔

آپ نے اسی بیان میں یہ بھی فرمایا کہ

"حکام کو گمنام لوگوں کی طرف سے فرضی ناموں کے خطوط موصول ہوئے تھے۔ جن میں کہا گیا تھا کہ وہ جماعت احمدیہ کے جلسہ میں ضرور گڑبڑ کریں گے پولیس اس سلسلہ میں تحقیقات کر رہی ہے فتنہ پردازوں اور گڑبڑ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی"۔

بے شک موجودہ صورت حال میں جبکہ نہ صرف صوبائی حکومتیں بلکہ مرکزی حکومت بھی اس فتنہ پرداز گروہ کو جانتے بوجھتے بھی کسی خاص مصلحت کے ماتحت کچھ کہنا مناسب خیال نہیں کرتی۔ مسٹر نقوی کا یہ بیان لبا غنیمت ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ کمشنر کراچی کا یہ بیان محض اشک شوئی کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت اب واقعی اس فتنہ کو جو چند سالوں سے پاکستان کی فضا کو متعفن کر رہا ہے۔ اور جس سے پاکستان نہ صرف بدنام ہو رہا ہے بلکہ خطرہ ہے کہ یہاں بد امنی اور انارکی کا دور دورہ نہ ہو جائے اچھی طرح محسوس کرنے لگی ہے۔ اور کوئی مؤثر اقدام کرنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے۔

ملک کے سنجیدہ اور امن پسند طبقہ نے مسٹر نقوی کی ہر طرح سے تائید کی ہے۔ چنانچہ ڈان جیسے متقدر انگریزی روزنامہ نے اپنی ۲۰/۵/۵۲ اور ۲۲/۵/۵۲ کی اشاعتوں میں اس سوال کے تقریباً ہر پہلو کو لے کر حکومت پر زور ڈالا ہے۔ کہ وہ جلد از جلد اس فتنہ کا کوئی علاج نکالے۔ اس نے یہاں تک لکھا ہے کہ اگر موجودہ قانون اس فتنہ کا تدارک نہیں کر سکتا۔ تو اس کے لئے خاص طور پر نیا قانون بنایا جائے۔ سندھ آبزرور اور سول اینڈ ملٹری گزٹ کراچی و لاہور۔ امروز کراچی و لاہور پاکستان ٹائمز لاہور نے اپنے اداریوں میں ہنگامہ کراچی اور اسکے ذمہ داروں کی سخت مذمت کی ہے۔ روزنامہ حقیقت سیالکوٹ۔ نئی روشنی کراچی اور کئی دوسرے اردو جرائد نے غیر مبہم الفاظ میں اس شرمناک فتنہ کو دبانے کے لئے حکومت کو جھنجھوڑا ہے

مسٹر نقوی کا یہ کہنا کہ ان ہنگاموں کے پیچھے کوئی منظم جماعت ہے۔ اب اچھی طرح ثابت ہو چکا ہے۔ لال حسین اختر احراری کی قیادت میں مولوی احتشام الحق۔ مفتی محمد شفیع اور مفتی محمد جعفر صاحب کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ شیخ حسام الدین احراری اور ماسٹر تاج الدین احراری کا مسلمانوں کو چیلنج پر چیلنج اور عطاء اللہ شاہ بخاری احراری کی پشاور میں تقریر اور ملا عبد الحامد بدایونی کا بیان یہ سب باتیں کافی ہیں اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ کراچی کی ہنگامہ آرائی کے پیچھے منظم جماعت کا ہاتھ تھا۔ اور کہ وہ منظم جماعت متذکرہ بالا علماء کی قیادت میں یہ سب کچھ کر رہی تھی

ہمارا کام صرف نشاندہی کرنا ہے تحقیقات کرنا پولیس کا کام ہے یا کمشنر کراچی کا ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ پولیس اور کمشنر کراچی کے لئے تحقیقات کی ابتدا کرنے کے لئے کافی مواد نام نہاد علماء کی پریس کانفرنس اور شیخ حسام الدین تاج الدین عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقاریر میں موجود ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ان کی نظر غائر ان نشانات کو ہم سے زیادہ تیزی سے بھانپ چکی ہوگی۔ اور ہمیں امید ہے کہ وہ اب تک ضرور کسی نتیجہ پر پہنچ گئے ہوں گے۔ اور اس فتنہ کو ہمیشہ کے لئے دبا دینے کی تدابیر پر غور فرما رہے ہوں گے۔

اگرچہ یہ فرض صوبائی حکومتوں کا ہے کہ وہ اپنے حدود کے اندر ایسے فتنوں کا کما حقہ سدباب کریں۔ کیونکہ اپنے صوبہ میں امن و سلامتی کی فضا قائم رکھنے کی تمام تر ذمہ داری انہی پر عائد ہوتی ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ بعض مغالطوں کی وجہ سے کوئی صوبائی حکومت اس کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے بھی مؤثر اقدام لینے سے ہچکچاتی ہو۔ ایسی صورت میں ذمہ داری کا بوجھ مرکزی حکومت پر جا پڑتا ہے۔ جو نجی مصالح سے بالا ہو کر زبردست ہاتھ سے ایسے فتنوں کو دبا دینے کی فطرتاً ذمہ دار ہے جو ملک کے بین الاقوامی وقار پر اثر انداز ہو رہے ہوں۔

یقیناً حکومت پر اب تک یہ واضح ہو چکا ہوگا۔ کہ اس قسم کی شرارتیں محض ایک محدود طبقہ کی طرف سے ہو رہی ہیں۔ اور شریف اور ذمہ دار طبقہ اس سے سخت بیزار ہے۔ اور اگر حکومت ارادہ کر لے تو اس محدود طبقہ کا علاج پانچ منٹ میں ہو سکتا ہے۔ شرفا اور ذمہ دار طبقہ کی رائے یقیناً ان کے ساتھ ہے۔ اور یہ آگ اس طرح بجھ سکتی ہے۔ کہ بجھتے وقت نہ تو دھواں اٹھے گا۔ اور نہ بجھنے کی صدا پیدا ہوگی۔ بہرحال ہمیں امید ہے کہ مسٹر نقوی نے جو بیڑا اٹھایا ہے ملک کے امن اور وقار کے پیش نظر اس کو سرانجام کر کے دم لیں گے۔ اور ان کھوکھلی دھمکیوں کی کچھ پروا نہیں کریں گے۔ جو بعض عاقبت نا اندیش نام نہاد علماء کہلانے والوں کی طرف سے دی جا رہی ہیں۔

مسٹر نقوی نے اپنے بیان میں یہ بھی فرمایا ہے کہ

میں کراچی میں کسی شخص کو اس بات کی اجازت نہیں دونگا کہ وہ قانون ہاتھ میں لے کر امن شکنی کا مظاہرہ کرے۔

یہ شاندار الفاظ ایسے ہیں کہ ملک کے ہر پولیس سٹیشن پر جلی حروف میں لکھ کر لٹکائے جانے چاہئیں۔ تاکہ ہر پولیس مین کے ذہن پر خواہ اس کا عہدہ کمشنر کا ہو یا کنسٹیبل کا نقش ہو جائیں۔ اور وہ ان الفاظ کا زندہ مجسمہ بن جائے۔ تا آنکہ پاکستان کا ہر شہری جان لے۔ کہ کسی فرد یا جماعت کا قانون اپنے ہاتھ میں لینا ملک و قوم کے ساتھ انتہائی دشمنی ہے۔

جماعت احمدیہ کا فرد فرد امن کے اس پہلے اصول کا نہایت سختی کے ساتھ پابند ہے۔ یہاں تک کہ ان کو ناقابل برداشت اشتعال دلایا جاتا رہا ہے پھر بھی وہ خود حفاظتی کی قانونی اجازت کو بھی استعمال کرنے سے باز رہتے چلے آئے ہیں۔ ہمیشہ حکومت کے ساتھ تعاون کرتے چلے آئے ہیں۔ خواہ ان کو کتنا بھی نقصان جان و مال برداشت نہ کرنا پڑا ہو۔ شائد اس کو بعض نفسیات سے ناواقف لوگ احمدیوں کی کمزوری پر محمول کر رہے ہوں گے۔ ہم صاف صاف لفظوں میں کہے دیتے ہیں کہ اس سے بڑھ کر نفسیاتی مغالطہ شائد ہی کوئی ہوگا۔ دنیا میں کمزور سے کمزور انسان بھی ایسا نہیں ہے جو اپنے اعلیٰ ترین کرداری معیار کے سوا ایسی بے پناہ اشتعال انگیزی کو برداشت کر سکتا ہے جیسی کہ روزمرہ قریہ بہ قریہ پھر کر حکومت کے علی الرغم یہ چند سر پھرے لیڈروں اور خود ساختہ علماء کا گروہ احمدیوں کے خلاف کر رہا ہے۔ کون مسلمان ہے جو یہ نہیں جانتا کہ جب تنگ آمد بجنگ آمد کا موقعہ آتا ہے۔ تو ۳۱۳ ہزار بارہ سو کا مونہہ پھیر کر رکھ دیتے ہیں۔ اور ہزار دو ہزار احزاب کو شکست دے سکتے ہیں لیکن ......

جماعت احمدیہ کا اصول ہے کہ ہم ہر قیمت پر اپنے وطن میں بد امنی پیدا نہیں ہونے دینگے اور جان و مال کا نقصان برداشت کر کے بھی ان دشمنان پاکستان کے ارادوں کو اپنی پوری طاقت کے ساتھ روکیں گے۔ جو ملک میں شیعہ۔ سنی حنفی وہابی۔ احمدی غیر احمدی سوال پیدا کر کے بدامنی کے پھیلانے والے ہیں۔ اور اپنے بیرون ملک کے گاہکوں سے اپنے بے اصولا پن۔ اپنی شریرالنفسی اور اپنی غداری کی زیادہ سے زیادہ قیمت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ہرگز ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ اس کو ہماری کمزوری سمجھ لیا جائے ہمیں کچھ پروا نہیں۔ لیکن ہم حق کو نہیں چھوڑیں گے نہیں چھوڑیں گے ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔ اپنے کردار کو داغدار نہیں ہونے دیں گے۔ خواہ اس میں ہمارا سب کچھ چلا جائے۔ ہمارا مال چلا جائے۔ ہماری جان چلی جائے۔ ہماری ہاں ہماری آبرو بھی خواہ چلی جائے

حکومتیں اپنا فرض ادا کریں یا نہ کریں۔ اپنی ذمہ داری محسوس کریں یا نہ کریں۔ ہمیں اس کی بھی پروا نہیں ہے۔ ہم کسی بندے کسی حکومت کے سامنے سرخرو ہونے کے متمنی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ اللہ تعالےٰ کے رسول پاک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سرخرو ہونا چاہتے ہیں قرآن کریم کا یہی حکم ہے کہ

الفتنة اشد من القتل

ہم دنیا کے چپہ چپہ پر اسلام کا جھنڈا گاڑنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں امن اور سلامتی کا جھنڈا! ہمارا ایمان ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کے حکم سے کھڑے ہوئے ہیں۔ اس نے پکار کر ہمیں کھڑا کیا ہے۔ ہمارے کانوں میں اس کی پکار گونج رہی ہے۔ کون ہے جو خدا تعالےٰ کی پکار کو روک سکے؟

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

لجنات کی صدر صاحبات کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی طرف سے ناصرات الاحمدیہ کے متعلق مرکز میں کوئی رپورٹ نہیں آ رہی۔ جن جن لجنات میں مجالس ناصرات الاحمدیہ قائم نہیں۔ وہ قائم کر کے مطلع فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان کو ہدایات ارسال کی جائیں گی۔ نیز جہاں جہاں قائم ہیں۔ وہ اپنے پروگرام اور مساعی سے ماہ بماہ مرکز کو مطلع کرتی رہا کریں۔

امۃ المجید جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے

روایات محمود :- فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۱)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ابتدائی زمانہ خلافت سے اپنے خطبوں۔ لیکچروں۔ تقریروں اور زبانی گفتگوؤں (مطبوعہ ڈائریوں) اور بعض اپنی کتابوں میں بھی مختلف امور اور مسائل پر اظہار خیالات فرماتے ہوئے ضمناً سیدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق۔ حضرت اقدس ؑ کے صحابہ کرام کے متعلق۔ حضور علیہ السلام کے مخالفین کے متعلق۔ زمانہ حضرت مسیح موعود ؑ کے متعلق بہت سے واقعات بیان فرماتے چلے آئے ہیں۔ جن کے متعلق ایک دفعہ دل میں جوش اٹھا۔ کہ انہیں ایک جگہ اکٹھا کر لیا جائے۔ یہ تاریخ سلسلہ کے لئے نہایت گرانبہا اور بیش قیمت مواد ثابت ہوگا۔ عجیب اتفاق ہے۔ کہ وہ مہینہ بھی رمضان ہی کا تھا۔ چنانچہ میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے۔ ریویو اردو۔ تشحیذ الاذہان کے بعض ضروری فائل۔ اخبار الفضل کے شروع سے لیکر آخر تک کے تمام فائل۔ حضور پرنور کی تمام مطبوعہ تقریریں۔ مجالس مشاورت کی تمام مطبوعہ رپورٹیں۔ حضور انور کی اکثر تصانیف درس القرآن کے طبع شدہ سارے حصص اور تفسیر کبیر کی مطبوعہ جلدیں پڑھ ڈالیں۔ جہاں جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آباؤ اجداد والدین اور خاندان کے متعلق۔ خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق۔ حضور کے اہل بیت کے متعلق۔ حضور ؑ کے صحابہ و متبعین اور خود اپنے متعلق حضور علیہ السلام کے دشمنوں کے متعلق اس وقت کے قادیان کے متعلق اور اس وقت کے حکام اور افسران کے متعلق جو کچھ بھی امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیان فرمایا ہے مکررات کو چھوڑ کر میں نے ایک ماہ دس دن کے اندر اندر تمام مطلوبہ مواد ایک جگہ جمع کر لیا۔ اور اس طرح تاریخ سلسلہ کے متعلق یہ گراں بہا ذخیرہ درسی سائز کی پانچ چھ سو صفحہ کی کتاب کی ضخامت کے لگ بھگ ہو گیا۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی صحابی کی طرف سے بھی اتنا ضخیم پر کیف۔ اور معلومات سے لبریز ذخیرہ روایات میری نظر سے نہیں گذرا۔ اور حقیقت بھی یہ ہے۔ کہ جو مواقع ہمارے آقا و مولا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو حاصل تھے۔ وہ اوروں کو میسر بھی کہاں آسکتے تھے؟ اللہ تعالیٰ نے جہاں حضور انور کو ملاحظہ واقعات کے سب سے زیادہ مواقع بخشے۔ وہاں حضور پُرنور کو حافظہ اور ذہن بھی ایسا بے نظیر عطا فرمایا۔ کہ بچپن کی باتیں بھی آج حضور عالی کو اسی طرح یاد ہیں۔ جس طرح کہ وہ ظہور میں آئیں۔ حضور انور نے خود بھی ایک موقعہ پر فرمایا تھا۔ کہ

"جس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ کیا۔ اس وقت میں بچہ تھا۔ دو پونے دو سال کی عمر ہو گی۔ پس اس وقت کے حالات تو میں نہیں بتا سکتا۔ مگر پانچ چھ سال کی عمر سے میں سلسلہ کے حالات جانتا ہوں بلکہ اس سے بھی کچھ پہلے کے حالات۔ جب میری عمر پانچ چھ سال کی تھی۔ اس وقت کے مجھے بعض واقعات یاد ہیں۔ ان (مخالفین) کے منصوبے یاد ہیں۔ ان کی وہ کوششیں یاد ہیں۔ جو ہمارے خلاف شب و روز کیا کرتے تھے۔ اسی زمانہ کے تمام واقعات میرے ذہن میں اس وقت تک ایسی صورت میں جمع ہیں۔ جس طرح غبار کے پیچھے سے کوئی چیز نظر آتی ہو۔"

اسی طرح ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

"میری تعلیم تو کچھ نہ تھی۔ لیکن یہ بات تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مجلس میں جا بیٹھتا تھا۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ کی مجلس میں چلا جاتا تھا۔ کھیلا بھی کرتا تھا۔ مجھے شکار کا شوق تھا۔ فٹ بال بھی کھیل لیتا تھا۔ لیکن گلیوں میں بیکار نہیں پھرتا تھا۔ بلکہ اس وقت کی مجلسوں میں بیٹھتا تھا۔ اور اس کا نتیجہ یہ تھا۔ کہ بڑی بڑی کتابیں پڑھنے والوں سے میرا علم خدا تعالیٰ کے فضل سے زیادہ تھا۔"

(الفضل جلد ۲۷ نمبر ۵۸ صـ۶ـ)

صرف یہی نہیں کہ حضور انور کو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجالس میں زیادہ سے زیادہ وقت تک بیٹھنے کا موقعہ ملتا رہتا تھا۔ بلکہ حضور علیہ السلام کے دیگر صحابہ سے بھی ملنے اور ان سے گذشتہ واقعات سننے کا پورا پورا موقعہ حاصل تھا۔ اسی پر بس نہیں۔ خاندان کے دیگر بزرگوں اور گھر میں سیدۃ النساء حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدھا سے بھی بہت کچھ سننے کے مواقع میسر تھے۔ اور سفر و حضر کے علاوہ دار المسیح کے اندر جو حالات رونما ہوتے تھے۔ وہ بھی حضور پُرنور کی نظر مبارک سے گذرتے رہتے تھے۔

پس ان حالات کے پیش نظر یہ کہنا قطعاً مبالغہ میں داخل نہیں۔ کہ حضور انور کی بیان کردہ روایات لبریز معلومات۔ بیش قیمت اور زیادہ سے زیادہ پر کیف ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اگر حضور انور ان (فراہم کردہ واقعات) کو اپنے قلم مبارک سے رقم فرماتے۔ تو ان کا رنگ اور بھی چوکھا اور شاندار ہوتا۔ مگر بحالات موجودہ یہ بھی از بس غنیمت ہے۔ بلکہ گرانقدر نعمت ہے۔ انہیں پڑھیئے اور لطف اندوز ہو جیئے۔ اور ساتھ ہی ساتھ خاکسار مرتب کے لئے بھی اس مبارک مہینہ میں دعائے خیر فرماتے رہیئے۔ (فضل حسین احمدی مہاجر)

خاندانی حالات پر مشتمل روایات

(۱) انسان جس ملک میں ایک لمبے عرصہ تک رہے اس کی طرف وہ منسوب ہونے لگ جاتا ہے۔ اور یہ دنیا میں عام دستور ہے۔ اس کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہندوستانی بھی تھے۔ مغل بھی تھے۔ اور چونکہ آپ کا خاندان کئی سو سال فارس میں رہا۔ اور آخر فارس سے ہی ہندوستان آیا۔ اس لئے آپ فارسی الاصل بھی کہلائے۔ اصل میں تو آپ مغل ہی تھے۔ مگر چونکہ آپ کے خاندان کے افراد ایک عرصہ تک فارس ہی رہے۔ اور ہندوستان میں آنے پر جب ان سے کوئی پوچھتا۔ کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ تو وہ یہی جواب دیتے۔ کہ فارس سے۔ اسی وجہ سے آپ فارسی الاصل بھی کہلاتے ہیں۔"

(الفضل جلد ۲۸ عـ۳۳ صـ۵ـ)

(۲) ہمارا خاندان انگریزوں کے عہد میں بھی رہا ہے۔ اور سکھوں کے عہد میں بھی رہا ہے۔ لیکن اس کے کسی فرد نے بھی کسی کی لجاجت اور خوشامد نہیں کی۔ اور اعزاز کے لحاظ سے اس کا ایسا رتبہ تھا۔ کہ دہلی کا وزیر ایک دفعہ یہاں (قادیان میں) آیا[1]۔ اور اس نے افسوس کیا۔ کہ اگر مجھے معلوم ہوتا۔ کہ مغلیہ خاندان کے ایسے افراد بھی ہندوستان میں موجود ہیں۔ تو میں کبھی ایسے نکمے آدمی کو دہلی کے تخت پر نہ بٹھلاتا۔ مگر چونکہ ہمارا خاندان خوشامد پسند نہ تھا۔ اس لئے وہ باوجود بہت بڑے اعزاز کے دہلی سے بے تعلق رہتا تھا۔"

(اخبار الفضل جلد ۱۷ نمبر ۷۶ صـ۱۳ـ)

(۳) ہمارے پاس وہ کاغذات موجود ہیں[2] جن میں گورنمنٹ نے ہماری خدمات کا اعتراف کیا۔ اور یہ وعدہ کیا ہوا ہے۔ کہ اس خاندان کو وہی اعزاز دیا جائے گا۔ جو اسے پہلے حاصل تھا۔ ہمارے پڑدادا[3] کو ہفت ہزاری کا درجہ ملا ہوا تھا۔ پھر عضد الدولہ کا خطاب حاصل تھا۔ یعنی حکومت کا بازو۔ مگر ہم نے کبھی گورنمنٹ کے سامنے ان کاغذات کو پیش نہیں کیا" (الفضل جلد ۲۲ نمبر ۵ صـ۳ـ)

(۴) ہمارے خاندان کی تاریخ جنگی تاریخ ہے۔ اور اب بھی ہمارا فوج کے ساتھ تعلق ہے۔ میں نے خود مرزا شریف احمد صاحب کو فوج میں داخل کرایا ہے[4]۔ اور اب ان کا لڑکا فوج میں شامل ہو رہا ہے[5]۔ ہمارے تایا صاحب نے غدر کے موقعہ پر جنگ میں نمایاں حصہ لیا[6]۔ ہمارے دادا فوجی جرنیل تھے۔ دلی کے بادشاہوں کی چٹھیاں ہمارے پاس محفوظ ہیں[7] جن میں اس امر کا اعتراف ہے۔ کہ ہمارا خاندان ہی تھا۔ جس نے سکھوں کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت کے لئے قربانیاں کیں۔

(الفضل جلد ۲۵ نمبر ۱۷۵ صـ۱ـ)

(باقی)

---

[1] یہ وزیر غیاث الدولہ کے نام سے مشہور تھا۔ حضرت مرزا گل محمد صاحب مرحوم کے عہد بابرکات میں قادیان آیا تھا۔ تفصیل کے لئے دیکھیئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف کتاب البریہ صـ۱۳۸ـ۔ مرتب)

[2] حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ اس قسم کی چٹھیات میں سے بہت سی گم ہو گئیں۔ کتاب البریہ صـ۴ـ۔ اور ان میں سے بعض کو مولوی محمد حسین بٹالوی اپنے رسالہ اشاعت السنۃ بٹالہ جلد ۶ نمبر ۷ میں شائع کر چکے ہیں۔ نیز حضرت اقدس ؑ کی تصنیف شحنۂ حق و کتاب البریہ میں بھی یہ درج ہیں۔ مرتب۔

[3] شہنشاہ ہند محمد فرخ سیر غازی کی طرف سے ہفت ہزاری کا منصب اور عضد الدولہ کا خطاب حضرت مرزا فیض محمد صاحب مرحوم کو حاصل تھا جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دادا کے دادا تھے۔ تفصیل کے لئے دیکھیئے سیرت المہدی حصہ سوم صـ۱۲۱ـ مرتب۔

[4] حضرت صاحبزادہ صاحب ایک مدت تک فوج میں کیپٹن رہے۔ اور بعد ازاں اسسٹنٹ ریکروٹنگ افسر بھی (مرتب)۔

[5] حضرت میاں داؤد احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی بفضل تعالیٰ اس وقت فوج میں کیپٹن ہیں۔ مرتب

[6] تاریخ رئیسان پنجاب مصنفہ سر لیپل گریفن (مرتب)

[7] یہ چٹھیاں سیرت المہدی حصہ سوم میں شائع ہو چکی ہیں۔ مرتب۔

لیلۃ القدر کی تلاش

(از مکرم عبد الحمید صاحب آصف ربوہ)

یکم رمضان المبارک کو خاکسار ظہر کی نماز پڑھ کر اپنے گھر میں ایک انگریزی کی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا۔ میری رفیقہ حیات میرے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھیں۔ وہ خاموش تھیں اور یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ کسی گہری سوچ میں ہیں۔ چند منٹ کے بعد انہوں نے مہر سکوت کو توڑا۔ اور مجھ سے یوں مخاطب ہوئیں۔

"یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ آپ دوسری کتابوں کا مطالعہ بند کر دیں۔ اور صرف قرآن کریم۔ حدیث شریف اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے میں ان ایام کو صرف کریں۔ رمضان روز روز نہیں آتا۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ اس لئے دعاؤں کی طرف خاص توجہ دیں۔ یہ دوسری کتب رمضان کے بعد گیارہ ماہ میں پڑھتے رہنا۔"

میں یہ الفاظ ایک عورت کے منہ سے سن رہا تھا۔ اور ندامت کے مارے میرا بُرا حال ہو رہا تھا۔ میں نے کہا۔ آپ سچ فرماتی ہیں۔ آپ کی نصیحت اور مشورہ نہایت ہی قیمتی ہے۔ ایسا ہی کروں گا (انشاء اللہ العزیز) میں اسی وقت اٹھا۔ انگریزی کتاب کو ٹرنک میں بند کیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر کبیر پارہ عم حصہ دوم مطالعہ کے لئے لے کر بیٹھ گیا۔ اور سورۃ القدر میں جہاں "لیلۃ القدر" کا ذکر آتا ہے۔ اس مضمون کو پڑھنا شروع کیا۔ جب خاکسار نے یہ فقرہ پڑھا۔ کہ (لیلۃ القدر کو تلاش کرنے کا) "اصل طریقہ یہی ہے۔ کہ مومن اللہ تعالےٰ سے سارے رمضان میں دعائیں کرتا رہے۔ اور اخلاص سے روزے رکھے۔ پھر اللہ تعالےٰ کسی نہ کسی رنگ میں اس پر لیلۃ القدر کا اظہار کر دیتا ہے۔" صـ ۳۲۹۔ تو میرے دل میں اس بات کی زبردست تحریک ہوئی۔ کہ خاکسار لیلۃ القدر کے متعلق مضمون لکھ کر الفضل کو بغرض اشاعت بھجوائے۔ مضمون مندرجہ ذیل ہے:۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر۔ وما ادراک مالیلۃ القدر۔ لیلۃ القدر خیر من الف شھر۔ تنزل الملٰئکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر۔ سلام ھی حتی مطلع الفجر۔

ترجمہ:۔ ہم نے یقیناً اسے (قرآن کریم کو یا محمد الرسول اللہ کو) ایک عظیم الشان تقدیر والی رات میں اتارا ہے۔ اور تجھے کیا معلوم ہے۔ کہ یہ عظیم الشان تقدیر والی رات کیا شے ہے۔ یہ رات تو ہزار مہینوں سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور اس رات میں ہر قسم کے فرشتے روحانیت کو لیکر اور اپنے رب کے حکم سے تمام امور کی خرابی کو درست کرنے کے لئے اترتے ہیں۔ اور فرشتوں کے نزول کے بعد تو سلامتی کا ہی دور دورہ ہوتا ہے۔ اور یہ کیفیت صبح کے طلوع ہونے تک رہتی ہے۔

ان آیات سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوتے ہیں

(۱) قرآن کریم کا نزول لیلۃ القدر میں ہُوا۔

(۲) لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بھی بڑھ کر ہے۔

(۳) لیلۃ القدر میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اور روحانیت کی بارش بھی ہوتی ہے۔

(۴) ملائکہ کے نزول کے بعد سلامتی کا دور دورہ ہوتا ہے۔

(۵) سلامتی کا زمانہ صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اسی سورۃ میں یہ کہاں لکھا ہے۔ کہ لیلۃ القدر رمضان میں آتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ قرآن کریم میں دوسری جگہ آتا ہے۔ کہ

شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن (پ ۲)

یعنی رمضان کے مہینہ میں ہی قرآن کریم نازل کیا گیا۔ سورۃ القدر میں آتا ہے۔ کہ قرآن کریم لیلۃ القدر میں اتارا گیا ہے۔ پس ثابت ہُوا کہ رمضان کی وہ رات جس میں قرآن کریم اتارا گیا۔ لیلۃ القدر کہلاتی ہے۔ تو

(۶) چھٹی بات لیلۃ القدر کے متعلق یہ ثابت ہوئی۔ کہ لیلۃ القدر رمضان کی ایک رات کا نام ہے

اب ذرا احادیث شریف کا مطالعہ فرمایئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ "قد جاءکم شھر رمضان شھر مبارک افترض اللہ علیکم صیامہ تفتح فیہ ابواب الجنۃ وتغلق فیہ ابواب الجحیم وتغل فیہ الشیاطین فیہ لیلۃ خیر من الف شھر من حرم خیرھا فقد حرم (مسند امام احمد حنبل)

یعنی اے لوگو رمضان کا مہینہ آگیا ہے یہ مبارک مہینہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تم پر اس مہینہ کے روزے فرض کئے ہیں۔ اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطانوں کو اس مہینہ میں بیڑیاں ڈال دی جاتی ہیں۔ اس مہینہ میں ایک رات ایسی ہے۔ جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ جو رمضان میں بھی اس رات کی برکات سے محروم رہے۔ وہ بڑا محروم آدمی ہے۔ تو

(۷) ساتویں بات اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتی ہے۔ کہ لیلۃ القدر کی برکات سے محروم رہنے والا بڑا ہی بدقسمت آدمی ہے۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ "من قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفرلہ ماتقدم من ذنبہ" (بخاری)

یعنی جو شخص لیلۃ القدر کو خوب جاگے۔ اور عبادت کرے۔ اور یہ اس کی عبادت رسمًا یا ریا کے طور پر نہ ہو۔ بلکہ ایمان اور خدا تعالےٰ سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے ہو۔ تو اس کے وہ سب گناہ جو وہ پہلے کر چکا ہے۔ معاف ہو جاتے ہیں تو

(۸) آٹھویں بات اس حدیث سے یہ ثابت ہوئی کہ اس رات میں "ایمانًا واحتسابًا" عبادت کرنے والے کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

الغرض لیلۃ القدر میں آٹھ اہم خصوصیات ہیں۔ جو قرآن کریم اور احادیث سے استدلال کر کے ناظرین کے سامنے رکھی گئی ہیں۔ ان میں اصل غرض جو دوسری تمام اغراض کا نقطہ محوری ہے۔ وہ آٹھویں بات ہے۔ کہ اس رات میں خلوص دل سے عبادت کرنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حقیقت میں رمضان کی اصل غرض بھی گناہوں کی معافی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ کہ "تتقون" تا تم پاک وصاف بن جاؤ۔ اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ "بڑا ہی بدقسمت وہ شخص ہے۔ جس نے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے اپنے گناہ نہ بخشوائے۔ اور اس طرح وہ شخص بھی بڑا بدقسمت ہے۔ جو رمضان کو پائے۔ اور خلوص دل سے عبادت کر کے اپنے گناہ نہ بخشوائے۔" تو ماہ رمضان کی علت اولیٰ گناہوں کی معافی کے بہترین مواقع پیدا کرنا ہے۔ اور یہی غرض لیلۃ القدر کی ہے۔

پس وہ مبارک رات جس میں خلوص دل سے عبادت کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، یقینا ہزار مہینوں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ اس رات کی تلاش کے لئے ہمیں شروع رمضان سے ہی تیاری کر دینی چاہیئے۔ اور وہ تیاری یہی ہے کہ

(۱) ہم روزے خلوص دل سے رکھیں۔ ہمارے روزے رسمی نہ ہوں۔ بلکہ محض خدا تعالےٰ کے حکم کے ماتحت ہوں۔ ہمارا روزہ صرف بھوکا رہنا ہی نہ ہو۔ بلکہ تمام لغویات۔ زٹلیات۔ خرافات سے بچتے ہوئے اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ عبادت میں۔ ذکر الٰہی میں۔ قرآن کریم اور دینی کتب کے مطالعہ اور تہجد اور دعاؤں میں گذارنا چاہیئے۔

(باقی آئندہ)

صوبائی اور ضلعوار امراء صاحبان کی خدمت میں ضروری گذارش

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال بابت سنہ ۳۰-۳۱ ہش ۵۱-۵۲ء اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۳۰ اپریل کو ختم ہو چکا ہے۔ اور اب یکم مئی سے نیا مالی سال شروع ہے۔

گذشتہ سال ہم سلسلہ کی کیا خدمت کر سکے ہیں؟ اس سوال کا جواب اب ہم نے دینا ہے۔ لہٰذا صوبائی اور ضلعوار امراء صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مہربانی فرما کر گذشتہ سال (یکم مئی سنہ ۵۱ء لغایت ۳۰ اپریل سنہ ۵۲ء) کی سالانہ رپورٹ مرتب فرما کر ۱۵ رجون تک مجھے روانہ فرما دیں تاکہ ان رپورٹوں کی روشنی میں نظارت علیا کی رپورٹ تیار کی جا سکے۔ یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ نظارت علیا کی رپورٹ میں صرف ان رپورٹوں کا ضروری خلاصہ آ سکے گا۔ جو ۲۰ رجون تک دفتر میں موصول ہو جائیں گی۔ اس لئے امراء صاحبان کو اپنی رپورٹیں بہر حال ۱۵ رجون تک روانہ کر دینی چاہئیں۔ مطلوبہ رپورٹوں میں مندرجہ ذیل امور پر بالخصوص روشنی ڈالی جائے۔

(۱) آپ کے حلقہ کے اندر احمدیہ جماعتوں کی کل تعداد کتنی ہے؟ ان کی فہرست دیں (۲) آپ نے سال زیر رپورٹ میں اپنے حلقہ کی کتنی اور کس کس جماعت کا دورہ کیا ہے۔ (۳) تنظیمی۔ تبلیغی۔ مالی۔ تعلیمی اور تربیتی نقطہ نگاہ سے ان جماعتوں کی حالت کیسی ہے۔ کیا ہر جماعت میں عہدیدار مقرر ہیں۔ (۴) آپ نے اپنے حلقے میں کسی جماعت کی حالت کسی لحاظ سے بھی غیر تسلی بخش دیکھی ہے۔ تو آپ نے اس کے متعلق کیا کارروائی کی اور کیا نتیجہ نکلا۔ (۵) اگر آپ اپنے حلقہ کی جماعتوں کا دورہ نہیں کر سکے۔ تو اس کی کیا وجہ ہے۔ (۶) کیا آپ بتا سکتے ہیں۔ کہ آپ کے حلقہ میں احمدیہ جماعتوں کا کل بجٹ آمد مشخصہ بابت سال گذشتہ کس قدر تھا۔ اور کیا بجٹ مشخصہ کے مطابق ۳۰ اپریل سنہ ۵۲ء تک اس بجٹ کے مطابق رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو چکی ہے۔ (۷) اگر کچھ بقایا رہ گیا ہے۔ تو وہ کس قدر ہے۔ اور اس کی وصولی کے لئے آپ نے کیا کوشش کی یا کر رہے ہیں۔ (۸) کیا نظام سلسلہ کے قیام میں آپ کے حلقہ کی کسی جماعت میں کوئی تنازعہ اور منافشہ تو نہیں پیدا ہُوا؟ اگر ہُوا۔ تو کہاں اور اس کی اصلاح کس طرح کی گئی۔ (۹) آپ کے حلقہ امارت میں مرکز کی طرف سے کون کون مبلغ اور انسپکٹر بیت المال کام کر رہے ہیں۔ اور کیا وہ خاطر خواہ طور پر جماعتوں کا دورہ کرتے ہیں۔ (۱۰) کیا آپ کے حلقہ امارت میں ایسے احمدی افراد ہیں۔ جو کسی جماعت کے ساتھ منسلک نہیں ہیں۔ اگر ہیں تو وہ کہاں کہاں ہیں۔ اور کتنی تعداد میں اور کیوں وہ کسی قریبی جماعت کے ساتھ شامل نہیں کئے گئے۔ یا نہیں کئے جا سکتے۔ اور کوئی امر قابل ذکر ہو۔ تو وہ بھی تحریر فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

چندہ وصولی بقایاجات جماعتہائے احمدیہ پاکستان

جماعتہائے مقامی کے بجٹ حصہ آمد۔ چندہ عام دستورات اور جلسہ سالانہ سال ۵۲-۱۹۵۱ء اور وصولی اور بقایا کی فہرست درج ذیل ہے۔ تا ایک تو احباب کو معلوم ہوسکے کہ اگر ان کی جماعت کے حساب میں کوئی غلطی ہے تو اسکی تصحیح کرا لیں۔ اور دوسرا یہ کہ سست جماعتیں اپنی سستی کو دور کریں اور آئندہ شائع ہونے والی فہرست میں ان کے نام سو فی صدی پورا چندہ لازمی ادا کرنے والوں میں آئیں۔

(نظارت بیت المال)

حلقہ سرگودھا

نام جماعت	چندہ عام حصہ آمد دستورات: بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	چندہ جلسہ سالانہ: بجٹ جلسہ سالانہ	وصولی	بقایا
سرگودھا	۱۳۷۵۰	۱۳۷۵۰	-	۱۵۶۱	۹۷۷	۵۸۴
خوشاب	۲۴۴۳	۲۴۴۳	-	۱۴۶	۱۴۶	-
بھیرہ	۳۴۶۶	۱۳۵۴	۲۱۱۲	۴۱۰	۹۳	۳۱۷
گھوگھیاٹ	۸۹۳	۵۲۷	۳۶۶	۹۵	۲۸	۶۷
چک ۸۷ و ۸۶ ش	۲۷۳۸	۳۱۰	۲۴۲۸	۳۹۱	۶۱	۳۳۰
" ۹۸ ش	۲۵۰۶	۵۲۷	۱۹۷۹	۱۷۱	۱۷۱	-
" ۹۹ ش	۱۹۴۳	۹۰۶	۱۰۳۷	۳۰۲	۱۵۰	۱۵۲
" ۷۴ ش	۱۳۸۰	۱۹۹	۱۱۸۱	۱۳۹	۷۳	۶۶
" ۲۹ ج	۱۴۴۹	۱۶۳۰	۸۱۹	۱۷۴	۶۳	۱۱۱
" ۳۴ "	۳۶۹۹	۱۴۶	۳۵۵۳	۱۷۷	-	۱۷۷
" ۳۷ "	۲۰۱۴	۲۶۳	۱۷۵۱	۲۶۵	۵۴	۲۱۱
" ۳۲ و ۳۳ "	۲۹۵۹	۹۲۰	۲۰۳۹	۲۸۹	۴۷	۲۴۲
" ۳۵ "	۱۶۴۴	۹۶۱	۶۸۳	۱۶۲	۱۶۲	-
" ۱۱۶ "	۶۵۸	۱۵۳	۵۰۵	۱۱۶	۲۵	۹۱
" ۷۸ "	۲۳۲۲	۷۰۲	۱۶۲۰	۳۶۵	۳۱	۳۳۴
" ۷۱ دھیروکے	۶۱۳۶	۵۵۱	۵۵۸۵	۴۷۷	۶۱	۴۱۶
" ۹ نیاد	۲۲۷۱	۲۵۱	۲۰۲۰	۳۰۹	۸	۳۰۱
مجوکہ	۵۷۳	۴۵۲	۱۲۱	۱۰۸	۶۰	۴۸
کوٹ مومن حویلی بہادرخان	۱۲۶۹	۶۶۲	۶۰۷	۲۲۳	۵۵	۱۶۸
بڈھ رانجھا	۵۰۰	۵۰۰	-	۶۱	۶۱	-
ادرحماں	۱۸۴۲	۷۸۴	۱۰۵۸	۵۲۳	۵۷	۴۶۶
روڑہ	۸۵۶	۲۰۵	۶۵۱	۱۲۶	۱۸	۱۱۸
چک ۸۸ ش	۱۰۴۸	۲۶۳	۷۸۵	۱۶۷	۵۱	۱۱۶
کھابڑہ	۳۳۸	۱۰۵	۲۳۳	۵۰	۷	۴۳
چاہ چنگی والا	۳۵۰	۴۰	۳۱۰	۴۴	۲	۴۲
سلانوالی	۴۵۶	۸۵	۳۷۱	۳۹	۲۲	۱۷
بھلوال	۹۴۰	۸۲۵	۱۱۵	۹۳	۸۲	۱۱
پھلروان	۳۴۱۹	۱۴۸	۳۲۷۱	۲۵۳	۱۰	۲۴۳
تخت ہزارہ	۱۴۴۳	۱۱۸	۱۳۲۵	۱۵۱	۲۱	۱۳۰
چک [illegible] ج	۶۳۹	۲۹۶	۳۴۳	۹۲	۲۲	۷۰
" ۳۸ "	۲۸۷	۲۸۷	-	۷۲	۲۴	۴۸
" ۷۴ ج	۶۰۰	۱۵۰	۴۵۰	۶۵	۱۳	۵۲
بھن	۹۰۵	۵۱۹	۳۸۶	۱۱۰	۴۲	۶۸
" ۳۱ ج	۳۲۲	۱۵	۳۰۷	۱۷۹	۱۷۹	-
" ۸۱ "	۲۵۲	۵۵	۱۹۷	۵۰	۷	۴۳
" ۹۷ ش	۴۳۷	-	۴۳۷	۶۸	-	۶۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴۵	۷۸	[illegible]	۱۲
پیپلووینس	۲۱۸	-	۲۱۸	۳۳	-	۳۳
مٹھا ٹوانہ	۱۱۸۵	۳۰	۱۱۵۵	۱۳۰	-	۱۳۰
دودھ چھینی تاجہ رجال	۲۱۴	۲۱۴	-	۵۴	۵۴	-
چک ۱۲۴ ج	۶۷۹	۵۸	۶۲۱	۱۰۲	-	۱۰۲
شاہ نگدڑ ۱۵۵	۲۳۹	۱۲۰	۱۱۹	۳۲	۱۵	۱۷
چک ۱۳۲ ش	۱۱۶	۳۸	۷۸	۱۶	۵	۱۱
ہڈالی	۵۴۶	۲۱۲	۳۳۴	۷۰	-	۷۰
گنجیال	-	۳۸۹	-	-	۲۴	-
شاہ پور صدر	-	۵۶۱	-	-	۲۸	-

حلقہ جہلم

نام جماعت	چندہ عام حصہ آمد دستورات: بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	چندہ جلسہ سالانہ: بجٹ جلسہ سالانہ	وصولی	بقایا
جہلم	۶۱۰۶	۵۶۳۶	۴۷۵	۸۳۷	۴۲۳	۴۱۴
دنزچھ	۳۳۴	۶۵	۲۶۹	۴۶	۱۰	۳۶
چکوال	۲۷۶۵	۵۱۴	۲۲۵۱	۲۵۴	۳۶	۲۱۸
پنڈدادنخاں	۱۱۱۳	۲۷۴	۸۳۹	۱۶۴	۱۱	۱۵۳
محمود آباد	۳۶۶۹	۹۰۸	۲۷۶۱	۵۰۵	۳۴	۴۷۱
دوالمیال	۳۹۹۲	۱۵۴۶	۲۴۴۶	۵۱۸	۱۹۲	۳۲۶
ہسولہ	۸۸۷	۵	۸۸۲	۱۱۶	-	۱۱۶
کالا گجراں	۳۷۰۶	۱۰۸۲	۲۶۲۴	۵۵۷	-	۵۵۷
کھیوڑہ	۲۱۱۶	۱۰۲۹	۱۰۸۷	۳۶۸	۴۳	۳۲۵
رتہاس	۱۵۱	۵۶	۹۵	۲۰	۹	۱۱
کلرکہار	۹۷۶	۸۴	۸۹۲	۹۳	۶	۸۷
چک جمال	-	۱۰۷	-	-	۹	-
ترقی	-	۴۴۵	-	-	-	-

حلقہ راولپنڈی

نام جماعت	بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	بجٹ جلسہ سالانہ	وصولی	بقایا
راولپنڈی	۴۰۴۳۱	۳۵۴۶۹	۴۹۶۲	۵۰۲۰	۹۴۳	۴۰۷۷
کوہ مری	۲۸۶۷	۷۸۷	۲۰۸۰	۷۳۴	۶	۷۲۸
ٹیکسلا	۴۳۱	۲۲۴	۲۰۷	۴۲	۲۰	۲۲
چنگا بنگیال	۲۳۱	۱۸۴	۴۷	۷۵	۱۲	۶۳
گوجرخان	۲۱۲۳	۷۶۷	۱۳۵۶	۵۳۹	۳۵	۵۰۴
کہوٹہ	۵۹۰	۱۴۸	۴۴۲	۱۰۳	۲۴	۷۹

(باقی آئندہ)

درخواست دعا: سید نثار احمد صاحب مولوی فاضل چک ۱۱۶ سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے دختر نیک اختر عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادم دین بنائے اور والدین کے لئے موجب راحت ہو۔ آمین۔

۲۔ چوہدری غلام رسول صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا بعض شدید قسم کی ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ہر تکلیف سے نجات بخشے اور ہر مقصد میں کامیابی عطا فرماوے۔ آمین

دینی اور دنیاوی رہنمائی اور مشورہ

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور ہدایات کے ماتحت کہ نظارتیں تعاون کے ساتھ [illegible] کے ماتحت کام کیا کریں۔ نظارت ہذا نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر دینی نصاب تجویز کرکے ۲۲ دسمبر کو اس کا الفضل میں اعلان کیا اور متعدد مرکزی اداروں سے تعاون حاصل کیا۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ نے نہایت عمدہ تعاون کیا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے [illegible] کارروائی میں عمدہ حصہ لیا۔ اور نتائج سے نظارت ہذا کو اطلاع دی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور پنجاب کے صوبائی امیر نے ہر ممکن مدد فرمائی۔ اس دینی نصاب کے لئے آخر مئی تک میعاد مقرر ہے۔ امید ہے سب جماعتیں تعاون کرکے عمدہ نمونہ پیش کریں گی۔

۲۔ اسی طرح حضور کے ارشاد گرامی کے ماتحت الفضل ۱۹ جنوری میں زیر عنوان "ترقی کرنیوالے طلباء کے لئے رہنمائی اور مشورہ" نظارت ہذا نے ایک ضروری ہدایت شائع کی۔ کہ جماعت کے نوجوان بھیڑ چال کے طور پر صرف ایک ہی لائن اور ایک ہی محکمہ اختیار نہ کریں۔ بلکہ مختلف محکموں میں جائیں اور ان میں ترقی کرکے دینوی اور دینی فوائد حاصل کریں۔ نیز جماعتوں کو یہ ہدایت کی تھی۔ کہ جماعتوں کے امراء۔ پریذیڈنٹ صاحبان۔ اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان تعلیم و تربیت کی شمولیت سے ایسی کمیٹیاں تجویز کردیں۔ جو آپ اپنے حلقہ کے طلباء سکول و کالج کو مفید مضامین کے متعلق جو ضرورت زمانہ کے مطابق ہوگی۔ مشورہ و ہدایت دیں۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ جماعتوں نے اس کے متعلق کارروائی کی ہوگی۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ کارگذاری کی رپورٹ بھجوا دیں۔ جماعتوں کے عہدیداران کو چاہیئے کہ [illegible] کرکے اپنی جماعت کے زیر تعلیم لڑکوں اور لڑکیوں کی فہرست کی نقل بھجوائیں۔ اصل فہرست سیکرٹری تعلیم و تربیت کے پاس محفوظ رہے۔ نیز سیکرٹری تعلیم و تربیت کی ڈیوٹی متعین [illegible]۔ کہ اس کام کو پوری تندہی سے سرانجام دیں۔ اور اس امر کی نگرانی کی جائے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواستہائے دعا

گزارش ہے کہ میرا لڑکا بھائی سید حبیر البشر انجینیرنگ کالج میں دوسرے سال کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد بدر الحسن کلیم)

۲۔ میں کئی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان مشکلات کو دور فرمائیں خاکسار ماسٹر محمد اسماعیل [illegible] ریٹائرڈ مدرس [illegible] بازار چک نمبر ۱۹

۳۔ احباب چوہدری عنایت اللہ صاحب بی ایس سی [illegible] کے بیٹے چوہدری بشیر احمد صاحب [illegible] کاٹن انسپکٹر کے لئے مقدمہ قتل میں جلد باعزت بریت کے لئے دعا دل سے دعا فرمادیں (خاکسار ہدایت اللہ عفی اللہ عنہ از چک ۳۵ سرگودھا)

۴۔ میرے والد صاحب عرصۂ دراز سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ دعا عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مستوراحمد احمدی عرف محمد حلیے)

۵۔ مجھے تقریباً نو ماہ سے لقوہ ہو گیا ہوا ہے۔ کافی علاج وغیرہ کروا چکا ہوں۔ لیکن تاحال کوئی [illegible] آرام نہیں آیا۔ احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ اسٹوڈنٹ بی اے تعلیم الاسلام کالج لاہور

۶۔ میرے دو لڑکوں زکریا اور سلیمان نے امسال ایف اے۔ بی سی۔ کا امتحان دیا ہے۔ احباب میرے بچوں کی کامیابی کیلئے دعا فرمادیں۔ محمد اسمٰعیل پاکستان آرمی سکول آف ایجوکیشن مری

(۷) میرے والد صاحب بوجہ درد گردہ بیمار ہیں احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (محمد سلیم لاہور)

جسم کی صحت دماغ کی روشنی

بہت سی بیماریاں بدبو سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے بدبودار چیزیں استعمال کرنے یا جسم کو گندہ رکھکر مسجدوں یا مجلسوں میں آنا منع کیا ہے۔ خوشبوئیں صحت کے لئے اچھی ہوتی ہیں اور بہت سی بیماریوں کا علاج یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد اور مجالس میں آنے سے پہلے خوشبو لگانے کا حکم دیا ہے۔ صفائی نہ رکھنا جسم یا کپڑوں کو بدبودار رکھنا نیکی نہیں۔ اگر یہ نیکی ہوتی تو اسلام اس کا حکم دیتا۔ صفائی رکھنا اور خوشبو لگانا عیاشی نہیں۔ اگر ایسا کرنا عیاشی ہوتا تو اسلام اس کا حکم نہ دیتا۔ بیمار رہ کر علاج کرانے سے بہتر ہے کہ انسان بیماریوں کو آنے سے روکے اور اس کا ایک ہی علاج ہے یعنی صفائی اور خوشبو کا استعمال۔ خوشبوؤں کے کارخانے عام طور پر ہندوستان رہ گئے ہیں

ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کے عطر پاکستان میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ہندوستان سے لائے ہوئے عطروں سے قیمت میں کم ہیں۔ خوشبو میں اچھے ہیں۔ مختصر فہرست درج ذیل ہے:۔

عطر عنبرین پندرہ روپیہ تولہ۔ عطر سوہاگ بیس روپے تولہ۔ اور عطر چنبیلی۔ گلاب۔ خس۔ حنا۔ گل شبو۔ حنا عنبری۔ نیلوفر۔ نجدی۔ کرناء۔ نرگس۔ شہلا۔ باغ و بہار۔ شام شیراز۔ موتیا قیمت پانچ روپے۔ آٹھ روپے پندرہ ۱۵ روپے بیس ۲۰ روپے فی تولہ۔ جو عطر ہم پانچ روپے تولہ دیتے ہیں۔ دوسرے کارخانوں سے ہندوستان سے آیا ہوا۔ آٹھ روپے فی تولہ بکتا ہے۔ اور جو پندرہ روپے تولہ دیتے ہیں۔ وہ بیس روپے تولہ بکتا ہے۔ اور جو بیس ۲۰ روپے تولہ دیتے ہیں۔ وہ تیس روپے تولہ بکتا ہے۔

اس کے علاوہ آئیڈیل کیمیکل کمپنی کے تیار کردہ سپرٹ کے عطر چنبیلی گلاب۔ خس جونو۔ الپوپون۔ شامی جان کویل۔ نشاط اعلےٰ قسم کے ایک روپیہ فی شیشی دیتے ہیں۔

موسم گرما کیلئے ہمارا خاص تحفہ

عطر خس و عطر باغ و بہار ہیں۔!

ایسٹرن پرفیومری کمپنی ربوہ ضلع جھنگ

تعلیم الاسلام کالج کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

ساری دنیا میں صرف قادیان ہی ایک ایسا مقام ہے۔ جہاں وہ لوگ ہیں جو دین کے نگران ہیں وہ تو حاکم ہیں لیکن انگریزی داں پروفیسر ان کے ماتحت ہیں۔ یہ ایک ایسی امتیازی خصوصیت ہے۔ جو دنیا میں کسی اور مقام کو حاصل نہیں۔ پس جہاں سوسائٹیوں اور جماعتوں کا مقصد اول یہ ہوتا ہے کہ یورپ کے فلسفہ کی اسلام پر فوقیت ثابت کریں۔ وہاں ہماری جماعت کا مقصد اول یہ ہے کہ وہ خدا اور اس کے رسول کی حکومت دنیا میں قائم کریں۔ اور یورپ کے فلسفہ کا جھوٹا ہونا ثابت کرے۔ اسی لئے ہماری ہدایت کے ماتحت جو پروفیسر کام کریں گے۔ درحقیقت وہی ہیں جو یورپ کے پیدا کردہ شبہات کا ازالہ کریں گے۔"

(منقول از الفضل ۱۳ر مئی ۱۹۴۴ء)

نوٹ۔ ایف۔ اے ایف۔ ایس۔ سی کے تمام مضامین کا داخلہ ۲۷ر مئی ۱۹۵۲ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا۔ پرنسپل

مصباح کا اُمّ المومنینؓ نمبر

ماہ جون کے پہلے عشرہ میں مصباح کا اُمّ المومنین نمبر شائع ہو رہا ہے تمام بہنوں کو چاہئیے کہ وہ حضرت ام المومنینؓ کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں کے متعلق تحریر کر کے ارسال فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء نیز تمام وہ بھائی اور بہنیں جو کہ حضرت اُمّ المومنین نمبر خریدنا چاہیں تو وہ جلد سے جلد اپنے ارشاد سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ پرچہ ریزرو کر لیا جائے۔ قیمت فی پرچہ ایک روپیہ ہوگی

مدیرہ مصباح ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے اور جامعہ نصرت میں طالبات کا داخلہ شروع ہو چکا ہے۔ احباب جماعت کو چاہئیے کہ اپنی بچیوں کو اپنے کالج میں تعلیم دلوائیں۔ تاکہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ وہ اعلےٰ دینی تعلیم و تربیت حاصل کر سکیں . . . . اور ۲۷ر مئی سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہے

. . . . کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی نہایت اعلےٰ انتظام ہے۔ پراسپکٹس اور فارم پرنسپل جامعہ نصرت کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔ داخل ہونے والی طالبات اپنی درخواستوں کے ساتھ provisional اور کیریکٹر سارٹیفکیٹ بھی بھجوائیں۔ مریم صدیقہ

اساتذہ کی فوری ضرورت

ایک سرکاری سکول میں مندرجہ ذیل اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ آنے کا کرایہ اور رہائشی مکان مفت دیا جائے گا۔ اساتذہ کی تنخواہوں کے گریڈ حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) ہیڈ ماسٹر ہائی سکول تنخواہ کا سکیل بی۔ اے ٹرینڈ ہو تو بہتر ہے۔ } ۲۲۰ ترقی ۱۰ ـ ۳۰۰ روپے

(۲) ایک سیکنڈ ماسٹر بی۔ اے ٹرینڈ حساب و سائنس پڑھا سکتا ہو } ۱۸۰ ـ ۱۰ ـ ۲۰۰ روپے

(۳) تین۔ ایس۔ وی ۱۳۰ ـ ۷ ـ ۲۰۰ روپے

(۴) آٹھ جے۔ وی مدرس ۱۰۰ ـ ۵ ـ ۱۵۰ "

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ ضروری کوائف دفتر تعلیم و تربیت ربوہ ارسال فرمائیں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

درخواست دعا

چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منٹگمری بعض عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ تاکہ وہ مستعدی کے ساتھ خدمات سلسلہ بجا لا سکیں۔ خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفےٰ لاہور

قانون شکنی کرنیوالوں کے خلاف مقدمہ چلایا جائے

روزنامہ سندھ آبزرور کا اداریہ

ہم پھر یہ تجویز کرتے ہیں۔ کہ جہانگیر پارک میں جلسے کے دوران میں جو ہنگامہ ہوا ہے۔ اس کی پوری پوری تحقیقات کی جائے۔ اور قانون کے مطابق جو بھی اس کا ذمہ دار ہے۔ خواہ وہ احمدی ہوں یا غیر احمدی اس کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئیے۔ جن لوگوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے اُن پر عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ اور انتقال کے ملزم کو عدالت کے فیصلہ پر چھوڑ دیا جائے۔

(سندھ آبزرور کراچی مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۲ء)

جنرل نجیب سے طہاوی کی اپیل

نیویارک ۲۹ مئی۔ اقوام متحدہ سے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹریگولی کو قاہرہ میں طونس کی نیو دستور پارٹی کی جانب سے ایک برقیہ موصول ہوا ہے۔ جس میں اپیل کی گئی ہے۔ کہ طونس میں مبینہ بہیمانہ سیاسی کی روک تھام کی جائے۔

سید طہاوی ان دنوں حکومت عراق کے مہمان کی حیثیت سے بغداد میں قیام پذیر ہیں۔

عربوں کو مصلح کرنے کیلئے امریکی نائب وزیر خارجہ کا پلان!

دمشق ۹ مئی۔ دمشق کے اخبار روزنامہ "الف باء" کی خبر ہے۔ کہ مشرق قریب کے امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر ہنری بائیرو ڈ، مشرق وسطی کا دورہ کرتے ہوئے اپنے ساتھ ایک اہم سکیم بھی لائے ہیں۔ جو عرب لیڈروں کو پیش کی جائے گی۔